سوال

(692) سونے، چاندی، تانبے یا لوہے کی انگوٹھی اور چشمہ، گھڑی وغیرہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مردوں اور عورتوں کےلیے انگوٹھی، عینک کنگن، گھڑی اور زنجیری وغیرہ سونے چاندی، پیتل یا لوہے کی پہننا جائز ہے؟ اور پیٹ (خاص علاقے کی ٹوپی) پہننے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عینک پر کبھی چاندی کا ملمع کیا ہوتا ہے کبھی سونے کا اور کبھی ان دونوں سے خالی ہوتی ہے یہ تمام صورتیں مردوں اور عورتوں کےلیے جائز ہیں اگر زیادہ سونا لگا ہوا ہو تو صرف مردوں کےلیے حرام ہے دلیل وہ ہے جسے امام احمد نے اپنی مسند اور نسائی اور ترمذی نے بیان کیا اور ترمذی نے صحیح کہا ہے ابو اشعری موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِإِنَاثِ أُمَّتِي, وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهِمْ»[1]

"سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کےلیے حلال اور مردوں کےلیے حرام کیےگئے ہیں۔

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا پہننے سے منع کیا مگر تھوڑا سا ٹکڑا ہونے کی صورت میں۔ اس کی سند عمدہ ہے۔

البتہ چاندی سے بنی ہوئی ہو تو وہ عورتوں اور مردوں کےلیے جائز ہے اور اس کے جواز کی دلیل وہ ہے جسے امام احمد ابو داؤد نے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"علیکم بالفضة فالعبوا بها لعباً"[2]

"اور لیکن چاندی کو لازم پکڑو اور اسی سے کھیلو۔"

رہی انگوٹھی تو وہ سونے کی ہو یا چاندی کی ہو یا اس کے علاوہ کسی اور چیز کی تو یہ ہر حالت میں عورتوں کےلیے جائز ہے لیکن ہیٹ (ٹوپی) پہننا جائز نہیں کیونکہ یہ کافروں کے لباس اور ان کے مخصوص پوشاک میں سے ہے لہٰذا اس کے پہننے میں ان سے مشابہت ہے اور کفار سے مشابہت ویسے ہی حرام ہے اس پر دلیل وہ حدیث ہے جسے امام احمد اور ابو داؤد نے عبداللہ بن عمر سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَن تَشَبَّہَ بِقَومٍ فَھُوَ مِنھُم "[3]

"جس نے کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انھیں میں سے ہے۔ (سماحۃ الشیخ محمد بن آل ابراہیم آل الشیخ)

---

[1]۔ صحیح سنن النسائیؒ رقم الحدیث (5148)

[2]۔ حسن سنن ابی داوٗد رقم الحدیث (4636)

[3]۔ صحیح مسند احمد (50/2)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 611

محدث فتویٰ